سوال

(483) رمضان کی راتوں میں ٹی وی یا بازاروں میں پھرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی مسلمان عورتوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو رمضان کی راتیں ٹیلی ویژن، ریڈیو یا ڈش کے سامنے بیٹھ کر جاگ کر گزارتی ہیں، یا بازاروں میں گھومتی رہتی ہیں، یا سوتے رہنا ہی ان کا کام ہوتا ہے، انہیں آپ کیا نصیحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان آدمی، مرد ہو یا عورت، اس کے لیے لازم ہے کہ ماہ رمضان کا پوری طرح احترام کرے ،اپنے اوقات اللہ کی اطاعت میں مشغول رکھے، اللہ کی نافرمانیوں اور برائیوں سے ہمیشہ بچتا رہے، اور رمضان میں تو یہ اور بھی تاکید ہے کیونکہ یہ ایام بڑی عزت اور احترام والے ہیں اور راتوں کو فلمیں دیکھتے ہوئے جاگتے رہنا، ٹیلیویژن، ویڈیو یا ڈش وغیرہ دیکھنے میں مشغول رہنا یا گانے بجانے یا دیگر لہو ولعب میں مشغول ہونا ایسے کام ہیں جو رمضان یا غیر رمضان سب ہی اوقات میں حرام ہیں مگر رمضان میں ان کی حرمت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، اور ان چیزوں کے ساتھ ساتھ ناجائز طور پر جاگتے رہنا، شرعی واجبات سے غافل رہنا اور دن میں نمازوں سے غفلت کرتے ہوئے سائیے رہنا یہ مزید دوسرے گناہ ہیں۔ اور گناہوں کا حال یہ ہے کہ ایک کے بعد دوسرا ہوتا چلا جاتا ہے اور ایک گناہ دوسرے گناہ کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ ہم سب کو محفوظ رکھے۔

اور عورتوں کا بلاوجہ بازاروں میں نکلنا حرام ہے سوائے اس کے کہ کوئی اہم ضرورت ہو، اور لازم ہے کہ اسی قدر باہر رہے جتنی کہ ضرورت ہو، اور شرط ہے کہ باہر نکلتے ہوئے باپردہ ہو، باوقار ہو، مردوں کے ساتھ اختلاط سے بچے، بلاوجہ اجنبیوں سے گفتگو نہ کرے، سوائے اس کے کہ جتنی لازمی ضرورت ہو فتنے کا باعث نہ بنے، اور بالخصوص رات کو دیر تک باہر رہنا، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نماز کے وقت میں یہ سوئی رہے گی یا اپنے شوہر اور اپنی اولاد کے حقوق میں قصوروار ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 371